Press Release
For immediate Release
February 1, 2017

SECP raises value of claims of insurance policy holders to be arbitrated by small dispute resolution committees

ISLAMABAD: February 1: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has notified amendments to Rule 6 of the Small Dispute Resolution Committees (Constitution and Procedure) Rules, 2015, in exercise of the powers conferred under Section 117 of the Insurance Ordinance, 2000.

The limits of disputes being arbitrated by the SECP as prescribed under the rules were quite nominal, so majority of the disputes did not fall within the jurisdiction of the committees. Therefore, the limits of pecuniary value of claims have been increased to Rs2.5 million for motor /life insurance policies and Rs5 million for domestic insurance policies.

There was a great need to raise the pecuniary limits of the claims to be arbitrated by these committees. It will complement the existing grievance forums (ombudsman and tribunals) and reduce workload on these forums. The outreach of the grievance forums will be further strengthened and the aggrieved policyholders will have a 'fast-track' and 'free-of-cost' remedy to their grievances, as the decisions of these committees will be binding on insurers.

Earlier in 2015, the SECP constituted three committees in Islamabad, Lahore and Karachi for resolution of disputes between the insurers and the policyholders which were named as Small Dispute Resolution Committees (SDRCs). Each committee consisted of three members, i.e. a chartered accountant or a management accountant, a lawyer and a representative of the insurance industry. In addition, the SECP also deputed its officers to act as the official coordinators of the three committees.

The idea behind the constitution of these committees was to provide expeditious resolution to the insurance policyholders or their legal heirs in case any dispute arises between them and the insurance companies.

In addition to these committees, two other grievance resolution forums, i.e. the federal insurance ombudsman and the insurance tribunals are also available to the policyholders, where they can file their complaints.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

انشورنس تنازعات کے حل کی کمیٹیاں اب زیادہ مالیت کے تنازعات پر ثالثی کرواسکیں گی۔ایس ای سی پی

اسلام آباد یکم فروری: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان نے بیمہ آرڈیننس ۲۰۰۰ کی دفعہ ۱۱۷ کے تحت پالیسی بورڈ کی منظوری سے ''انشورنس تنازعات کے حل کی کمیٹیوں (آئین وطریقِ کار) کے قواعد ۲۰۰۲'' کے قاعدہ ۶ میں ترمیم کا اعلان کیا ہے۔ موجودہ قواعد کے تحت ایس ای سی پی کو چھوٹے انشورنس تنازعات میں ثالثی کا اختیار حاصل تھا۔ جس کے باعث تنازعات کی اکثریت کمیٹیوں کے دائرہ اختیار سے باہر تھی۔ نئی ترمیم کے تحت موٹر اور زندگی کی بیمہ پالیسیوں کی نئی مالی حد پچیس لاکھ روپے اور داخلی بیمہ پالیسیوں کے لئے یہ حد پچاس لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔

اس بات کی اشد ضرورت تھی کہ ان کمیٹیوں کی ثالثی کروانے کی مالی حد میں اضافہ کیا جائے۔ کیونکہ اس طرح کافی بڑی تعداد میں دعووں اور شکایتوں کا ازالہ ان کمیٹیوں کے ذریعے ہی ممکن ہو جائے گا۔ جس سے بیمہ محتسب اور ٹریبونلز پر کام کے بوجھ میں بھی کمی ہو سکے گی۔مزید برآں دادرسی کے لئے دستیاب فورمز مضبوط ہوں گے اور انشورنس پالیسی لینے والے بغیر خرچ کے جلد از جلد اپنی شکایت ازالہ کرواسکیں گے۔ یاد رہے کہ ان کمیٹیوں کے فیصلے پر عمل کرنا بیمہ کاروں کے لئے لازم ہے۔

سال ۲۰۱۵ کے آغاز میں ایس ای سی پی نے کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں بیمہ کنندگان اور بیمہ کاروں کے مابین پیدا ہونے والے چھوٹے انشورنس تنازعات کے حل کے لئے تین کمیٹیاں تشکیل دی تھیں۔ ہر کمیٹی تین اراکین پر مشتمل تھی جس میں ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ، ایک وکیل اور صنعتِ بیمہ کا ایک نمائندہ شامل ہوتا تھا۔ ساتھ ہی ایس ای سی پی نے تینوں کمیٹیوں کے لئے رابطہ کار کے طور پر اپنے افسران بھی تعینات کر رکھے تھے۔

ان کمیٹیوں کے قیام کا بنیادی مقصد بیمہ کنندگان یا ان کے قانونی ورثا اور بیمہ کمپنیوں کے درمیان تنازعہ پیدا ہونے کی صورت میں تیز تر حل فراہم کرنا تھا۔ان کمیٹیوں کے علاوہ بیمہ پالیسی کے حاملین کو بیمہ محتسب اور بیمہ ٹریبونل کی صورت میں دو مزید فورم دستیاب ہیں جہاں وہ اپنی شکایت پر دادرسی کے لئے رجوع کر سکتے ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254